CS (Main) Exam,2021

HXS-B-URD

اردو/ URDU

پرچہ-II / Paper II

(لٹریچر) / (LITERATURE)

کل مارکس : **250** *Maximum Marks* : **250**	مقررہ وقت : **3** گھنٹے *Time Allowed* : **3** *Hours*

سوالات سے متعلق خصوصی ہدایات

برائے مہربانی ذیل کی ہر ہدایت کو جواب لکھنے سے پہلے توجہ سے پڑھ لیں

اس پرچے میں **آٹھ** سوالات پوچھے جارہے ہیں جو دو حصّوں میں منقسم ہیں۔

امیدوار کو کل **پانچ** سوالوں کے جواب دینے ہیں۔

سوال 1 اور 5 لازمی ہیں اور باقی سوالات میں سے **تین** کا جواب لکھنا ہے مگر ہر حصّہ سے کم از کم **ایک ایک** سوال کرنا ضروری ہے۔

ہر سوال یا سوال کے حصّے کے نمبر اس کے سامنے درج کر دیے گئے ہیں۔

جواب ہر صورت میں **اُردو** میں ہی لکھے جائیں گے۔

اگر کسی سوال کے جواب کے لیے الفاظ کی تعداد کی شرط لگادی گئی ہے تو اس کی پابندی لازمی ہے۔

سوالات کے جواب کو ترتیب وار اہمیت دی جائے گی، شرط یہ ہے کہ کوئی جواب کاٹ کر مسترد نہ کر دیا گیا ہو۔ اگر کسی سوال کا کوئی حصّہ بھی جواب کے لیے منتخب کیا گیا ہے تو اسے سوال کا جواب ہی تصور کیا جائے گا۔ اگر کسی صفحہ یا صفحے کے کسی حصے کو خالی چھوڑنا مقصود ہے تو اسے صفائی کے ساتھ کاٹ کر مسترد کرنا ضروری ہے۔

Question Paper Specific Instructions

Please read each of the following instructions carefully before attempting questions :

There are ***EIGHT*** *questions divided in* ***TWO SECTIONS****.*

Candidate has to attempt ***FIVE*** *questions in all.*

Questions no. ***1*** *and* ***5*** *are compulsory and out of the remaining, any* ***THREE*** *are to be attempted choosing at least* ***ONE*** *question from each section.*

The number of marks carried by a question / part is indicated against it.

Answers must be written in ***URDU****.*

Word limit in questions, wherever specified, should be adhered to.

Attempts of questions shall be counted in sequential order. Unless struck off, attempt of a question shall be counted even if attempted partly. Any page or portion of the page left blank in the Question-cum-Answer Booklet must be clearly struck off.

SECTION A

Q1. **مندرجہ ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے اور ان کے ادبی وفنی محاسن کا بھی جائزہ لیجیے۔ ہر اقتباس کی تشریح تقریباً ایک سو پچاس (150) الفاظ پر مشتمل ہو۔** *10×5=50*

(a)

” جیتے رہو، آفریں، صد ہزار آفریں۔ اُردو عبارت لکھنے کا کیا اچھا ڈھنگ پیدا کیا ہے کہ مجھ کو رشک آنے لگا۔ سنو، دِلّی کے تمام مال ومتاع وزرو گوہر کی لوٹ پنجاب احاطے میں گئی ہے۔ یہ طرز عبارت خاص میری دولت تھی، سو، ایک ظالم پانی پت۔ انصاریوں کے محلّے کا رہنے والا لوٹ لے گیا۔ مگر میں نے اس کو بحل کیا۔ اللہ برکت دے۔“ *10*

(b)

” یہ میری بات سن کر خفا اور بد دماغ ہوا اور جتنا مجھ سے لے کر جمع کیا تھا، سب زمین میں ڈال دیا اور بولا بس بابا! اتنے گرم مت ہو اپنی کائنات لے کر رکھ چھوڑو، پھر سخاوت کا نام نہ لیجو، سخی ہونا بہت مشکل ہے۔ تم سخاوت کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے۔ اُس منزل کو کب پہنچو گے، ابھی دلّی دُور ہے۔ سخی کے بھی تین حرف ہیں پہلے ان پر عمل کرو۔ تب سخی کہلاؤ۔ تب تو میں ڈرا اور کہا بھلا داتا! اس کے معنی مجھے سمجھاؤ۔ کہنے لگا: س سے سمائی، اور خ سے خوف الٰہی، اور ی سے یاد رکھنا اپنی پیدائش اور مرنے کو۔ جب تلک اتنا نہ ہولے تو سخاوت کا نام نہ لے۔“ *10*

(c)

” آرام کے بندو! دیکھو، بہت آرام بہت سی خرابیاں پیدا کرتا ہے۔ آرام شاہ کے وزیر اعظم عیش اور نشاط نام دو شخص ہوئے تھے۔ مگر عیش نے دغا کی کیونکہ مرض ایک بڑا غنیم سلطنت کا تھا۔ وہ مدت سے ملکِ آرام کے درپے تھا چنانچہ مرض نے عیش سے سازش کی اور ایک رات یکایک قلعۂ جسم پر کمند ڈال کر شبستان شاہی میں آن پہنچا۔ جب مرض آیا تو آرام کُجا۔ آرام نے دشمن کو بلائے ناگہانی کی طرح سر پر دیکھا گھبرا گیا اور ناچار بھاگنا پڑا۔“ *10*

(d)

” مجھے بھی ان منزلوں سے گزرنا پڑا، مگر میں رُکا نہیں۔ میری پیاس مایوسی پر قانع ہونا نہیں چاہتی تھی۔ بالآخر حیرانگیوں اور سرگشتگیوں کے بہت سے مرحلے طے کرنے کے بعد جو مقام نمودار ہوا۔ اس نے ایک دوسرے ہی عالم میں پہنچا دیا۔ معلوم ہوا کہ اختلاف و نزاع کی انہی متعارض راہوں اور اوہام وخیالات کی انہی گہری تاریکیوں کے اندر ایک روشن اور قطعی راہ بھی

موجود ہے جو یقین واعتقاد کی منزل مقصود تک چلی گئی ہے اور اگر سکون وطمانیت کے سرچشمے کا سراغ مل سکتا ہے تو وہیں مل سکتا ہے۔ میں نے جو اعتقاد حقیقت کی جستجو میں کھو دیا تھا وہ اسی جستجو کے ہاتھوں پھر واپس مل گیا۔" 10

(e)

"آخر وہ چاندیاں تڑپ تڑپ کر اپنے آپ کو ماہی گیروں کے حوالے کرنے لگیں۔ پھر آسمان پر صوت تجلی کا ٹکراؤ ہوا۔ بادل گرجے، بجلی تڑپی اور یکایک چھاجوں پانی برسنے لگا۔ اس عرصے میں جوگیا نے کئی نیلے پیلے، اودے کالے، سردئی اور سرمئی، دھانی اور چمپئی رنگ بدلے۔ اسے کتنی جلدی تھی لڑکی سے عورت بن جانے کی اور پھر عورت سے ماں ہو جانے کی۔ مجھے یقین تھا کہ اتنی صحت مند لڑکی کے جب بچے پیدا ہوں گے، جڑواں ہوں گے بلکہ تین چار بھی ہو سکتے ہیں، میں انھیں کیسے سنبھالوں گا؟ اور اس خیال کے آتے ہی میں ہنسنے لگا۔" 10

Q2. (a) " ترجمہ ہوتے ہوئے بھی 'باغ و بہار' میر امن کی خود کی تصنیف معلوم ہوتی ہے" اس خیال کی وضاحت کرتے ہوئے میر امن کے نثری اسلوب کا جائزہ لیجیے۔ 20

(b) " خطوط غالب کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ غالب نے مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا" اس قول کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیے کہ کیا واقعی خطوط غالب میں ملاقات کا انداز نظر آتا ہے؟ چند مثالیں بھی دیجیے۔ 15

(c) "نیرنگِ خیال" کی روشنی میں محمد حسین آزاد کی نثر نگاری کی نمایاں خصوصیات کا جائزہ پیش کیجیے۔ 15

Q3. (a) "غبارِ خاطر" کے حوالے سے مولانا ابوالکلام آزاد کے تاریخی شعور کا محاکمہ پیش کیجیے۔ 15

(b) "بیدی کے افسانوں کا خاص مرکز و محور عورت اور اس کی نفسیات رہا ہے" اس خیال کے پیش نظر بیدی کے چند نسوانی کرداروں پر گفتگو کیجیے۔ 20

(c) " 'گئودان' پریم چند کی ناول نگاری کا نقطۂ عروج ہے" ۔ "گئودان" کی چند اہم خصوصیات کے پیش نظر اس خیال پر تبصرہ کیجیے۔ 15

Q4. (a) پریم چند نے اپنے ناولوں میں ہندوستان کی اس وقت کی دیہی زندگی کا جو مرقع پیش کیا ہے۔ اس کے چند پہلوؤں کی وضاحت کیجیے۔ 20

(b) اُردو کے داستانوی ادب کی تاریخ میں ''باغ و بہار'' کی مقبولیت کے کیا اسباب ہیں؟ مثالوں سے اس بات کو واضح کیجیے۔ 15

(c) بیدی کے افسانے ''لاجونتی'' کا تنقیدی جائزہ اس طرح پیش کیجیے کہ بیدی کی افسانہ نگاری کی اہم خصوصیات سامنے آجائیں۔ 15

SECTION B

Q5. **درج ذیل شعری حصّوں کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے اور ان کے شعری محاسن بھی بیان کیجیے۔ ہر حصے کی تشریح ڈیڑھ سو (150) الفاظ پر مشتمل ہو۔** **10×5=50**

(a)

بہت آرزو تھی گلی کی تری
سو یاں سے لہو میں نہا کر چلے

دکھائی دیے یوں کہ بے خود کیا
ہمیں آپ سے بھی جُدا کر چلے

جبیں سجدے کرتے ہی کرتے گئی
حقِ بندگی ہم ادا کر چلے

پرستش کی یاں تک کہ اے بت تجھے
نظر میں سبھوں کی خدا کر چلے

گئی عمر در بندِ فکرِ غزل
سو اس فن کو ایسا بڑا کر چلے 10

(b)

میں بھولا نہیں تجھ کو اے میری جاں
کروں کیا کہ ہے مجھ پہ قیدِ گراں
پر، اس قید میں بھی ترا دھیان ہے
فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے
تو اپنی جو صورت دکھا دے مجھے
تو اس قیدِ غم سے چھڑا دے مجھے
نہیں مجھ کو مرنے سے کچھ اپنے ڈر
یہ غم ہے کہ تجھ کو نہ ہووے خبر
تجھے کاش اس وقت میں دیکھ لوں
10 جیوں میں، اگر تیرے آگے مروں

(c)

رَو میں ہے رخشِ عمر، کہاں دیکھیے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے، نہ پا ہے رکاب میں
اُتنا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بُعد ہے
جتنا کہ وہمِ غیر سے ہوں پیچ و تاب میں
اصلِ شہود و شاہد و مشہود ایک ہے
حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں
ہے مشتمل نمودِ صور پر وجودِ بحر
یاں کیا دھرا ہے قطرہ و موج و حباب میں
شرم اِک ادائے ناز ہے، اپنے ہی سے سہی
10 ہیں کتنے حجاب کہ ہیں یوں حجاب میں

(d)

تو شاخ سے کیوں پھوٹا، میں شاخ سے کیوں ٹوٹا
اِک جذبۂ پیدائی، اِک لذتِ یکتائی !
غواصِ محبت کا اللہ نگہباں ہو
ہر قطرۂ دریا میں دریا کی ہے گہرائی
اس موج کے ماتم میں روتی ہے بھنور کی آنکھ
دریا سے اُٹھی لیکن ساحل سے نہ ٹکرائی
ہے گرمیِ آدم سے ہنگامۂ عالم گرم
سورج بھی تماشائی، تارے بھی تماشائی
اے بادِ بیابانی ! مجھ کو بھی عنایت ہو
خاموشی و دل سوزی، سرمستی و رعنائی 10

(e)

دشتِ تنہائی میں، اے جانِ جہاں لرزاں ہیں
تری آواز کے سائے، ترے ہونٹوں کے سراب
دشتِ تنہائی میں دوری کے خس و خاک تلے
کِھل رہے ہیں ترے پہلو کے سمن اور گلاب
اُٹھ رہی ہے کہیں قربت سے تری سانس کی آنچ
اپنی خوشیوں میں سلگتی ہوئی مدہم مدہم
دور، افق پار، چمکتی ہوئی قطرہ قطرہ
گر رہی ہے تری دلدار نظر کی شبنم
اس قدر پیار سے، اے جانِ جہاں رکھا ہے
دل کے رخسار پہ اس وقت تری یاد نے ہات
یوں گماں ہوتا ہے، گرچہ ہے ابھی صبحِ فراق
ڈھل گیا ہجر کا دن، آ بھی گئی وصل کی رات 10

Q6. (a) میر حسن نے اپنی مثنوی ''سحر البیان'' میں اس وقت کے لکھنوی معاشرت کا لازوال مرقع پیش کیا ہے''۔اس خیال کی وضاحت کیجیے۔ 15

(b) جلوہ ہے مجھی سے لبِ دریائے سخن پر
صد رنگ مری موج ہے میں طبعِ رواں ہوں

اس شعر کی روشنی میں میر کی شاعری پر اظہارِ خیال کیجیے۔ 20

(c) غالب کا شاعرانہ مرتبہ متعین کرنے میں ''یادگار غالب'' کی کیا اہمیت رہی ہے؟ تفصیل سے بیان کیجیے۔ 15

Q7. (a) علامہ اقبال کے فلسفۂ خودی پر ایک مختصر مضمون لکھیے۔ 20

(b) ''فراق کی بیشتر شاعری عشقیہ شاعری کے ذیل میں آتی ہے'' آپ کا کیا خیال ہے؟ مفصل بیان کیجیے۔ 15

(c) ''فیض کی شاعری میں اشتراکیت اور رومانیت کا خوبصورت امتزاج نظر آتا ہے'' اس خیال پر بحث کیجیے۔ 15

Q8. (a) '' بنتِ لمحات'' کی روشنی میں اختر الایمان کی نظم گوئی کا جائزہ لیجیے۔ 15

(b) ''اقبال نے اُردو نظم میں صوری اور معنوی طور پر کیا خوشگوار اضافے کیے ہیں'' اس بات کی تصدیق میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ 20

(c) ''دستِ صبا'' میں شامل فیض کی نظم ''زندان کی ایک شام'' پر تنقیدی تبصرہ کیجیے۔ 15